شعبہ ترجمہ، وزارتِ قانون وانصاف اسلام آباد۔

جرم زنا (نفاذِ حدود) آرڈیننس، ۱۹۷۹ء

فہرست

نمبر شمار	مندرجات
1	مختصر عنوان، وسعت اور آغازِ نفاذ
2	تعریفات
3	حذف شدہ
4	زنا
5	زنا مستوجبِ حد
A5	۵ الف۔ بعض دفعات کے تحت کوئی مقدمہ تبدیل، دائر یا رجسٹر نہیں ہوگا
6	حذف شدہ
7	حذف شدہ
8	زناء۳☆☆☆ مستوجبِ حد کا ثبوت
9	مقدمات جن میں حد نافذ نہیں کی جائے گی
10	10 to 16 حذف شدہ
17	سنگسار کرنے کی سزا کی تعمیل کا طریقہ کار
18	حذف شدہ
19	حذف شدہ
20	مجموعہ ضابطہ فوجداری کا اطلاق اور ترمیم
21	عدالت کا افسرِ صدارت کنندہ مسلمان ہوگا
22	استثناء

جرم زناء (نفاذ حدود) آرڈیننس، ۱۹۷۹ء

۱ آرڈیننس نمبر ۷ مجریہ ۱۹۷۹ء

[۱۰/فروری، ۱۹۷۹ء]

زنا کے جرم سے متعلق قانون کو اسلامی احکام کے مطابق بنانے کے لئے آرڈیننس

چونکہ یہ ضروری ہے کہ زنا سے متعلق موجودہ قانون میں ترمیم کی جائے تا کہ اسے اسلامی احکام کے مطابق جس طرح کہ قرآنِ پاک اور سنت میں ان کا تعین کیا گیا ہے بنایا جائے؛

اور چونکہ صدر کو یہ اطمینان ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جن کی بناء پر فوری کارروائی کرنا ضروری ہو گیا ہے؛

لہذا، اب، فرمان قوانین (تسلسلِ نفاذ)، ۱۹۷۷ء (فرمان سی۔ایم۔ایل۔اے نمبر ۱ مجریہ ۱۹۷۷ء) کے ساتھ ملا کر پڑھتے ہوئے، پانچ جولائی، ۱۹۷۷ء کے اعلان کے بموجب اور اس سلسلے میں اسے مجاز کرنے والے تمام اختیارات استعمال کرتے ہوئے صدر نے حسبِ ذیل آرڈیننس وضع اور جاری کیا ہے:

۱۔ __مختصر عنوان، وسعت اور آغازِ نفاذ۔__ (۱) یہ آرڈیننس، جرم زنا (نفاذِ حدود) آرڈیننس، ۱۹۷۹ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ تمام پاکستان پر وسعت پذیر ہوگا۔

(۳) یہ بارہ ربیع الاوّل، ۱۳۹۹ ہجری بمطابق دس فروری، ۱۹۷۹ء کو نافذ العمل ہوگا۔

۱۔ اس آرڈیننس کا اطلاق این۔ڈبلیو۔ایف۔پی کے صوبائی زیرِ انتظام قبائلی علاقوں پر این۔ڈبلیو۔ایف۔پی کی حکومت کے نوٹیفکیشن نمبر ۱۲۷۔ایچ ڈی (ٹی اے) ۳/۷۹۔۲۔مورخہ ۲۶/مئی ۱۹۷۹ء کی رو سے کیا گیا۔ دیکھئے این۔ڈبلیو۔ایف۔پی گورنمنٹ گزٹ، غیر معمولی، ۱۹۷۹ء صفحہ ۱۱۰۱۔

اس آرڈیننس کا اطلاق بلوچستان کے صوبائی زیرِ انتظام قبائلی علاقوں پر، حکومت بلوچستان کے نوٹیفکیشن نمبر ایس۔او (ٹی اے) ۳۔(۴۶) ۷۹/۷، مورخہ ۱۹۷۹-۴-۲۹ کی رو سے کیا گیا۔ دیکھئے بلوچستان گزٹ، ۱۹۷۹ء، غیر معمولی (شمارہ نمبر ۵۸ مورخہ ۱۹۷۹-۶-۱۴)

اس آرڈیننس کا اطلاق وفاق کے زیرِ انتظام قبائلی علاقوں پر ایس۔آر۔او نمبر ۳۶۲ (۱) ۷۹/۷، مورخہ ۱۹۷۹-۴-۲۳ کی رو سے کیا گیا دیکھئے جریدہ پاکستان ۱۹۷۹ء، غیر معمولی حصہ دوم صفحہ ۶۳۲۔

۲۔ **تعریفات۔** اس آرڈیننس میں بجز اس کے کہ کوئی امر موضوع یا سیاق و سباق کے منافی ہو:۔

(الف) ''بالغ'' سے ایسا شخص مراد ہے جس کی عمر مرد ہونے کی صورت میں، اٹھارہ سال ہو چکی ہو یا، عورت ہونے کی صورت میں، سولہ سال ہو چکی ہو یا جو بلوغ کو پہنچ چکا ہو؛

[۱](الف الف) ''اقبال جرم'' کے باوجود اس کے کہ کسی عدالت کا کوئی فیصلہ اس کے برعکس ہو، کیس ملزم کی طرف سے زنا کے جرم کے ارتکاب کو واضح طور پر تسلیم کئے جانے والا وہ زبانی بیان مراد ہے جو اُس نے اس معاملے میں اختیار سماعت رکھنے والی سیشن عدالت کے روبرو یا مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) کی دفعہ ۲۰۳الف کے تحت سمن وصول ہونے پر دیا ہو؛]

(ب) ''حد'' سے مراد ایسی سزا ہے جس کا تعین قرآنِ پاک یا سنت میں ہوا ہے؛

[۲]☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

(د) ''محصن'' سے......

(اول) ایسا بالغ مسلمان مرد مراد ہے جو فاتر العقل نہ ہو اور جس نے کسی ایسی بالغ مسلمان عورت کے ساتھ جماع کیا ہو جو اس وقت جب کہ اس نے اس کے ساتھ جماع کیا ہو اس کے نکاح میں تھی اور فاتر العقل نہ تھی؛ یا

(دوم) کوئی ایسی بالغ مسلمان عورت مراد ہے جو فاتر العقل نہ ہو اور

۱۔ نئی شق (الف الف) کو تحفظ خواتین (فوجداری قوانین ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۶ء (نمبر ۶ بابت ۲۰۰۶ء) کی دفعہ ۱۰ کی رو سے شامل کیا گیا۔

۲۔ شق (ج) بحوالہ عین ماقبل کی دفعہ ۱۰ کی رو سے حذف کر دی گئی۔

جس نے کسی ایسے بالغ مسلمان مرد کے ساتھ جماع کیا ہو جو
اس وقت جب کہ اس نے اس کے ساتھ جماع کیا ہو اس کے
نکاح میں تھا اور فاتر العقل نہ تھا؛ اور

[1]☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

[2]☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

۴۔ زنا۔ کسی مرد اور کسی عورت کو زنا کا مرتکب کہا جائے گا اگر وہ ایک دوسرے کے ساتھ نکاح [3]☆ میں ہوئے بغیر قصداً جماع کریں۔

[4]☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

۵۔ زنا مستوجبِ حد۔ (۱) زنا، زنا مستوجبِ حد ہے اگر......

(الف) اس کا ارتکاب مرد نے جو بالغ ہو اور فاتر العقل نہ ہو ایسی عورت کے ساتھ کیا ہو جس کے ساتھ نہ تو اس کا نکاح ہوا ہو اور نہ اسے نکاح ہونے کا شبہ ہو؛ یا

(ب) اس کا ارتکاب ایسی عورت نے جو بالغ ہو اور فاتر العقل نہ ہو ایسے مرد کے ساتھ کیا ہو جس کے ساتھ نہ تو اس کا نکاح ہوا ہو اور نہ اسے نکاح ہونے کا شبہ ہو۔

(۲) جو کوئی بھی زنا مستوجبِ حد کا مجرم ہو، تو اس آرڈیننس کے احکام کے تابع،......

(الف) اگر وہ مرد یا وہ عورت محصن ہو تو اسے جائے عام پر سنگسار کیا جائے گا؛ یا

۱۔ شق (ہ) تحفظ خواتین (فوجداری قوانین ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۶ء (نمبر ۶ بابت ۲۰۰۶) کی دفعہ ۱۰ کی رو سے حذف کر دی گئی۔

۲۔ دفعہ ۳ تحفظ خواتین (فوجداری قوانین ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۶ء (نمبر ۶ بابت ۲۰۰۶ء) کی دفعہ ۱۱ کی رو سے حذف کر دی گئی۔

۳۔ لفظ ''صحیح''، بحوالہ عین ماقبل دفعہ ۱۲ کی رو سے حذف کر دیا گیا۔

۴۔ تشریح کو بحوالہ عین ماقبل حذف کر دیا گیا۔

(ب) اگر وہ مرد یا وہ عورت محصن نہ ہو تو اسے جائے عام پر ایک سو کوڑوں کی سزا دی جائے گی۔

(۳) ذیلی دفعہ (۲) کے تحت کسی سزا کی تعمیل نہیں کی جائے گی تاوقتیکہ وہ عدالت اس کی توثیق نہ کر دے جس کے سامنے حکمِ سزایابی کے خلاف اپیل کی جا سکتی ہو؛ اور اگر سزا کوڑوں کی دی گئی ہو تو، تاوقتیکہ سزا کی توثیق اور تعمیل نہ ہو جائے، سزایاب مجرم سے اس طرح سلوک کیا جائے گا گویا کہ اسے قیدِ محض کی سزا دی گئی ہو۔

[۱]۵ الف۔ **بعض دفعات کے تحت کوئی مقدمہ تبدیل، دائر یا رجسٹر نہیں ہوگا۔** دفعہ ۵ کے تحت زنا کا کوئی مقدمہ استغاثہ مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء کی دفعہ ۲۰۳ الف سے ساتھ ملا کر پڑھتے ہوئے اور کوئی ایسا مقدمہ جس میں عصمت دری کا کوئی الزام عائد کیا گیا ہو، کسی بھی مرحلے پر مجموعہ تعزیراتِ پاکستان (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) کی دفعہ ۴۹۶ب کے تحت بدکاری کے استغاثہ میں تبدیل نہیں ہوگا۔ اور بدکاری کا کوئی استغاثہ کسی بھی مرحلے پر جرم زنا (نفاذِ حدود) آرڈیننس، ۱۹۷۹ء (آرڈیننس نمبر ۷ مجریہ ۱۹۷۹ء) یا فی الوقت نافذ العمل کسی دوسرے قانون کے تحت اسی نوعیت کا کوئی جرم دفعہ ۵ کے تحت زنا کے استغاثہ میں تبدیل نہیں ہوگا]۔

[۲](۶) ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

[۲](۷) ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

۸۔ **زنا[۳][☆☆] مستوجب حد کا ثبوت۔** زنا[۳][☆☆] مستوجبِ حد کا ثبوت حسبِ ذیل میں سے کسی ایک شکل میں ہوگا، یعنی:۔

(الف) ملزم کسی عدالتِ مجاز کے روبرو جرم کے ارتکاب کا اقبال کر لے؛ یا

۱۔ نئی دفعہ ۵ الف کو تحفظ قوانین (فوجداری قوانین ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۶ء (نمبر ۶ بابت ۲۰۰۶ء) کی دفعہ ۱۲ الف کی رو سے شامل کیا گیا۔

۲۔ دفعات ۶ اور ۷ کو بحوالہ عین ماقبل دفعہ ۱۳ کی رو سے حذف کر دیا گیا۔

۳۔ الفاظ اور سکتہ "یا زنا بالجبر،" تحفظ خواتین (فوجداری قوانین ترمیمی) ایکٹ ۲۰۰۶ء (نمبر ۶ بابت ۲۰۰۶ء، کی دفعات ۱۴ کی رو سے حذف کر دیئے گئے۔

(ب) کم سے کم چار بالغ مسلمان مرد گواہ، جن کے بارے میں عدالت کو تزکیۃ الشہود کے مقتضیات کا لحاظ رکھتے ہوئے اطمینان ہو کہ وہ عادل اشخاص ہیں اور کبیرہ گناہوں (کبائر) سے پرہیز کرتے ہیں، جرم کے لئے مطلوبہ دخول کے فعل کے چشم دید گواہوں کی حیثیت سے گواہی دیں:

مگر شرط یہ ہے کہ، اگر ملزم غیر مسلم ہو تو چشم دید گواہ غیر مسلم ہو سکتے ہیں۔

تشریح:۔ اس دفعہ میں ''تزکیۃ الشہود'' سے وہ طریق تحقیقات مراد ہے جو عدالت کسی گواہ کے قابلِ اعتبار ہونے کی بابت اپنا اطمینان کرنے کے لئے اختیار کرے۔

۹۔ مقدمات جن میں حد نافذ نہیں کی جائے گی۔ (۱) کسی ایسے مقدمے میں، جس میں زنا[۱ ☆☆] کا جرم صرف سزایاب مجرم کے اقبال سے ثابت ہوا ہو، حد یا اس کا ایسا جزو جسے نافذ کرنا ابھی باقی ہو، نافذ نہیں کیا جائے گا اگر سزایاب مجرم اس سے قبل کہ حد یا مذکورہ جزو نافذ ہو اپنے اقبال سے انحراف کر لے۔

(۲) کسی ایسے مقدمے میں جس میں زناء یا زناء بالجبر کا جرم صرف شہادت سے ثابت ہوا ہو، حد یا اس کا ایسا جزو جسے نافذ کرنا ابھی باقی ہو، نافذ نہیں کیا جائے گا اگر کوئی گواہ اس سے قبل کہ حد یا مذکورہ جزو نافذ ہو، اپنی شہادت سے منحرف ہو جائے اور اس طرح چشم دید گواہوں کی تعداد چار سے کم رہ جائے۔

۲(۳) ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

۲(۴) ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

۳(۱۰) ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

۳(۱۱) ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

۱۔ الفاظ اور سکتہ ''یا زنا بالجبر''، تحفظ قوانین (فوجداری قوانین ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۶ء (نمبر ۶ بابت ۲۰۰۶ء)، کی دفعات ۱۴ کی رو سے حذف کیے گئے۔

۲۔ ذیلی دفعات (۳) اور (۴) بحوالہ عین ماقبل حذف کر دی گئیں ۔

۳۔ دفعات ۱۰ اور ۱۱ بحوالہ عین ماقبل دفعہ ۱۶ کی رو سے حذف کر دی گئیں ۔

ا[1](۱۲) ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ا[1](۱۳) ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ا[1](۱۴) ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ا[1](۱۵) ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ا[1](۱۶) ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

۱۷۔ سنگسار کرنے کی سزا کی تعمیل کا طریقہ کار۔ دفعہ ۵ [2][☆ ☆] کے تحت دی سنگسار کرنے کی سزا کی تعمیل حسبِ ذیل طریقے سے کی جائے گی، یعنی:۔

ان گواہوں میں سے جنہوں نے سزایاب مجرم کے خلاف گواہی دی ہو ایسے گواہ جو دستیاب ہوں اسے سنگسار کرنا شروع کریں گے اور سنگساری کے دوران اسے اس طرح گولی ماری جائے گی کہ موت واقع ہو جائے، جس کے بعد سنگساری کرنا اور گولی چلانا موقوف ہو جائے گا۔

ا[1]☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ا[1]☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

۲۰۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری کا اطلاق اور ترمیم (۱) مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) جس کا حوالہ بعد ازیں اس دفعہ میں ضابطہ کے طور پر دیا گیا ہے، کے احکام کا، اس آرڈیننس کے تحت مقدمات کی نسبت، مناسب تبدیلیوں کے ساتھ اطلاق ہوگا :

ا[1]☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

۱۔ تحفظ خواتین (فوجداری قوانین) (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۶ء (نمبر ۶ بابت ۲۰۰۶ء) کی رو سے دفعات ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶ اور ۱۷ حذف کر دیئے گئے۔

۲۔ بحوالہ عین ماقبل دفعہ ۱۸ کی رو سے حذف کر دیا گیا۔

۱[۲ ☆ شرط یہ ہے کہ اس آرڈیننس کے تحت قابلِ سزا کسی جرم کی سماعت سیشن عدالت کے ذریعے ہوگی نہ کہ مذکورہ ضابطہ کی دفعہ ۳۰ کے تحت مجاز کردہ کسی مجسٹریٹ کے ذریعے اور حکم کے خلاف کوئی اپیل وفاقی شرعی عدالت میں دائر ہوگی:

مزید شرط یہ ہے کہ اس آرڈیننس کے تحت سیشن عدالت کے ذریعے سماعت معمولاً اس تحصیل ہیڈکوارٹر میں ہوگی جہاں پیش کردہ جرم کا ارتکاب ہوا ہو۔]

(۲) سزائے موت کی توثیق سے متعلق ضابطہ کے احکام کا، اس آرڈیننس کے تحت سزاؤں کی توثیق کے لئے مناسب تبدیلیوں کے ساتھ اطلاق ہوگا۔

۳(۳) ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

(۴) ضابطہ کی دفعہ ۳۹۱ کی ذیلی دفعہ (۳) یا دفعہ ۳۹۳ کے احکام کا اس آرڈیننس کے تحت دی گئی کوڑوں کی سزا کی نسبت اطلاق نہیں ہوگا۔

۳(۵) ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

(۶) ضابطہ میں، دفعہ ۵۶۱ منسوخ ہو جائے گی۔

۲۱۔ عدالت کا افسر صدارت کنندہ مسلمان ہوگا۔ اس عدالت کا افسرِ صدارت کنندہ جو اس آرڈیننس کے تحت کسی مقدمے یا اپیل کی سماعت کرے مسلمان ہوگا :

مگر شرط یہ ہے کہ، اگر ملزم غیر مسلم ہو تو افسرِ صدارت کنندہ غیر مسلم ہو سکتا ہے۔

۲۲۔ استثناء۔ اس آرڈیننس میں کسی امر کا ان مقدمات پر جو اس آرڈیننس کے آغازِ نفاذ سے عین قبل کسی عدالت کے سامنے زیرِ سماعت ہوں، یا ان جرائم پر جن کا مذکورہ آغازِ نفاذ سے قبل ارتکاب ہوا ہو اطلاق پذیر ہونا متصور نہیں ہوگا۔

۱۔ جرم زنا (نفاذ حدود) (ترمیمی) آرڈیننس، ۱۹۸۰ء (نمبر ۲۰ مجریہ ۱۹۸۰ء) کی دفعہ ۲ کی رو سے فقرات شرطیہ کا اضافہ کیا گیا۔

۲۔ لفظ ''مزید'' ایکٹ نمبر ۶ بابت ۲۰۰۶ء کی دفعہ ۱۸ کی رو سے حذف کر دیا گیا۔

۳۔ ذیلی دفعات (۳) اور (۵) تحفظ خواتین (فوجداری قوانین ترمیمی) ایکٹ ۲۰۰۶ء (نمبر ۶ بابت ۲۰۰۶ء) کی دفعہ ۱۸ کی رو سے حذف کی گئیں۔